

ادھر چند دن کچھ ایسی مصروفیت رہی کہ عام کے وجود کوشش کے کچھ نہ لکھ سکی آو۔ آپ جانٹے یا دیں یکجا کرنا خاصہ مشکل کام ہے۔ اصل میں یہ یادیں بانی بھی بہت شیریں ہیں یا کسی ایک بچے کی طرح رجب ہم چاہیں چاہتے ہیں کہ تھوڑی دیر کو بچے کو پر سکرو کر اپنے پاس بٹھا لیں تو وہ ہرگز قابو ہیں۔ ہیں آتا اور بلاگ کرنا ہوتا ہے! اور جب یہ مرد چاہتا ہے کہ تھوڑی دیر کو اس نشیر بچے سے چین کا را مل جائے تو کیا مجال جو پیچھا چھوڑے بس بھی حالت یادوں کی ہے کہ یادو یا تو سیلا کو اس طرح ذہن پر سوار ہونگی کہ ہر دو چھکے یا تو ایک ہجو ہوگا یادوں کا یا بہر بھاست کہ یک واقعہ تو میں کیئے تو دوسرا ذہن سے نکل جائے گا۔ یہ کہیں تو اس کے پیچھے بھاگتے پھر لئے وہ ہاتھ نہ آئینگی پس کچھ ایسی ہی کیفیت اس وقت جو بڑی مشکل سے بر یادوں کو قابو میں کیا ہے وہی اپنے سامنے پیش کرتی ہوں۔

عام طور پر میں بات چیت میں مسز ناردو کی نیت سے میں ہمیشہ بہت معاشرے کے بے تو مرغوب ہے رہی ہیں نے بھی۔ ان سے ٹھیک بات کرنے کی اپنے ہی بہت نہ پائی۔ ان کے ساتھ گھنٹوں بیٹھنے کا واقعہ؟ سیاسی پیچ و خم میری کبھی سمجھ میں نہ آئے انکی اعلیٰ قیام چیت جی میرے لہجے میں بہت ظاہر ہے کہ میں کیا ہو سکتی تھی البتہ انکی انسانیت نے محب دکت متاثر کیا ہے فولادی عزم و ارادے رکھنے والی کی قطعہ؟ موم جیسے دل کی مالک تھیں۔

اتر پردیش کی ٹیلی گورنر نکرندہ کنید تین با شیر آزادی کے بعد اتر پردیش کی پہلی گورنر تین ار و شاید جالی خاتون بھی چیکو گواری کا اعزاز امام القا موگ میں لکھتی ہیں ہی رہتے تھے اور اور تیسرے دن ایک متفر ہی در یک برند انکی خدمت میں خود (ضرر؟) کو منٹ ہاوس جانا ہیں تا کیونکہ ابا؟ نا سیرے والد سے آمر نامدار سے بڑی عقیدت تھی اور وہ بھی بنا کر اپنے خاندان فرد خود تصور کرتی ہیں، حیدرآباد کے حالات دن بدن خراب ہو رہے تھے اور جیسے جیسے حالات بگرنے لگے میر نا مواد کا دل بے میں ہر ا جاتا ایسے میں جوئے حیدر آباد بہ پانے کو نائو کامل زمین خالی میں اکثر دوا کو بلالیں کا کچھ کرتے ہوئے حالات نے ستر مانند کو بہت بے چین کر دیا تھا ان کامی شرارت حیدر آباد کے حالات دن بدن دل پڑتے جا رہے تھے اور میں کوئی کہہ سکتا تھا کہ انجام کیا ہو گا سر بامداد کا دل بے چینی تعاون پر ایک ہیں جیسی بہت ماری تھی بہر حال انجام بہت ایک دن انجام بھی سامنے آگیا۔ انڈین یونہی کی خو ہیں۔ کا بیانی کے ساتھ میدر آباد میں داخل ہوگئی اور اسی دن شاہ کو؟ تائیدو گورنمنٹ ہاؤس سے زنا کی طلبی ہوئی لوگ بھی آ کے ساتھ۔ "یا قاضی چونچے زیادہ رکھتے ہیں انہوں نے کہا میں احید را یاد تو ختم لگیا" آپ ہی وہاں کسی جا سکویں جاؤ گی؟ نہ جا تھی؟ اور جس عزم کے ساتھ وفوق نے یہ بات نہی تھی انکی؟ در زندگی قول دسے کی جو ایک جنگ آزادی کے لئے خریف کی پر وار کیا چیز تھی میں باہر عید کا دن تھا بھوکوں کو لایا گیا تاہم ہو بے توجہ شعری بر علو ماند کر اسے مسلمان موز پر زندگی تک وقوم کی جنگ آزادی کی کی یاد میں تین میں ایک بہادر سپاہی تیکی جمہوری طرز حکومت کے خواب دیکھے تھے پھر اخر حیدر آئے کی اس تبدیل بھرے پر انکا دل کیوں دو اٹھا؟ کیا ان کی دور ریزی نگاہوں نے حیدر آباد کی قسمت کو براہ کیا تھا؟

انکے لکھوانے کے بعد جب پہلی عیدائی تو لوگوں کو انہوں نے دعوت دی اہم ہوتے تو تھا ان کو دنیا شعر پایا، لوگ بھٹنے بھی زبائے تھے کہ ہم سے ساتھ جینے کو کہا ہے کچھ بھائی کہ دیا کہ کہاں جانے کا راوی ہے۔ پر عالم دینے کے تو جانا تو تھا کہ نہ کہنے لگیں چلی اپنے ملازمینی۔ فیدیل ہیں اور پریم آپ کو ساتھ چکر کی نت ہاؤس کے اطراف سلمان ملازمین کے شاگر شاگردید دیتے تھے کالی صرف میل پیروں پر گوئی بیان نہیں کر سکتی ان ملازمین کے خاندانوں کی خوشی کا کیا مال تھا خوشی سے کانپ رہے تھے آنکھوں میں خوشی کے انسور تھے انکا میں نہ چلتا تھا کہ سرد چینی دیوی کو دل میں تھا میں کسی نے یا دینا نے کسی نے دھر لگایا اور یہ پر آپ سے گلے ملتی رہیں صرف آتا ہی نہیں مکہ کے گھروں کا بغور مسافہ کیا گنجائشی اور ہے اس کے اس نتیجے پر پیونہیں کو آرام سے رہنے کے لئے یہ کو ارثر ان لوگوں کے لئے ناکافی ہیں اور اسی وقت ترسیم اور اضافہ؟ کرنے سے ان شاگرد پیشوں کے تغیر کا حکم دیدیا۔ اگریزی دور میں بلوا ان بیچاروں نے کا ہے تو ایک دن شام کو کے ہاں جائے ایک شام جلوگ کہاں جائے بریدی تیری است۔

باتوں باتوں میں ہندوستانی زبان پر بات چل پڑی بہت یہ تھی کہ ملک میں جو زبان بولی جا رہی ہے کیا اسکی ہندوستانی کہا جاسکتا ہے مگفتگو ٹریس ہی ہے۔ تو میری محبت تو ایک تماشائی نہیں تھی سفر نا ٹندہ نے سنا تھی زبان میں ال ایڈا یا ریڈیو سے کریں نشر ہوتی ہیں اسکو میں ہندوستانی زبان نہیں سمتی سے شمالی اس میں تبدیلیاں کرنا ضروری ہے مسفرو کے کشمی پنڈت کی ایک صاحبزادی (جنکا نام اسوقت ذہن میں نہیں ہے) نے کہا کہ آپ بالکل ٹھیک کہتی ہیں مامو جان مینی تیزی بھی جب ہندی میں خبریں ہوتی ہیں تو شصہ میں رہا جو بند کر دیتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ جس زبان کو محور نہ سمجھ سکی رسمی خبریں نشر کرنے سے فایدہ ہی کیا ہے ما حالا نکہ میرا خیال یہ ہے کہ اسوقت بر می استاد سان زبان تھی اگر اجکل کے ہندی سیار مسٹر نائل و سنتیں تو کیا کہتی!!

دونوں اور منافقوں کی ہر زمانہ میں دو نہیں اور منافقون منافقینی تو ہر زمانے میں پائے جاتے۔ ہیں ملک کے آزاد ہونے کے سبھی تو کچھ اضافہ ہی کی ہے جس نے ایک دفعہ مہ کسی بڑے مجمع کو مخاطب کر لیا مگلی کوچوں میں تقاریر کریں سر کا سر کا و۔ بس سمجھیے کہ وہ کسی بڑے عہدے کا مستحق بن گیا۔ اسی قسم کی مع ایک بیچ ہے لکھ میں پائی جاتی تھیں وقت اور زمانہ؟؟؟ ساتھ ساتھ اسکا روی برستا رہتا تھا ہے 3- اسامی بہرو پیلانہیں جب جناح صاب کا رد تھا تو ضرورے میں نظر آتی تھیں جگہ جگہ دھواں دھار نظر میری ہو اکر تھی اخبار کی سرخیاں انکے نام سے شروع ہوتی تھی جب کیا نگریس کا زمانہ زیانک از او مور تو ساری زیب تن ہو گئی اور ساری بھی کی کہ جسیر ترنگا پرنٹ ہوتا تھا۔ اسکے لئے کہیں بھی چونچ ما نادمان تھا گندگی چاہت تھی سے دار جہتی اور انداز بعد کا خو شاعرانہ تھوڑی دیر کو تو بے لوگ بھولے تھانوں کو کھال میں پھانسی میں لیتے ہیں۔ چنانچہ ایک مرتبہ میر نائندر کو فلو ہو جلوگ را برسی کو گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ دی عالم

گھر میں کے پیر دبا رہی ہیں ظاہر ہے کہ اسوقت کر کے ہی پر دے گئے جانہ ہے نے مصر نے کیا ہو تو اسی بھاگی سرد منی کا مڈو نے انہیں ! ابمارے ابا ثرے مندلیت انسان تھے لوگوں کو دیگر وہ بیگم مرا میں بلاگی جیسے گدھ کے کرنے سنگ ہو آیا۔ نے سر نائندہ کچھ سے کہا کہ اور آپ بہت بھولی آپ اسی عورت سے ذرا ہوشیار رہنے بہت نظریات کھیل کھیلی ہے تین سرو مینی دیوی نے میں گریت پر سکون انداز میں جواب دیا کہ آپ وہ تائب ہوگئی ہیں تم درونی (1) ان اور تاریک ہوئی جوتا یہ ہوئی ہیں ~چین ایک دیر کو~ میں ایک حد تک اپنے مقصد میں خرد و کامیاب ہوگئی خواہ کامیابی دیر یا نہ رہی ہو۔

فروری 49 میں میری شادی ہوئی جسمیں سر تائید در نظر یک رہی شادی کے دوسرے دن لوگوں کو جانے پر مدیا پھر خود جو تھی میں شریک جوان آئی ہے کی مہمان ہیں - یہ سان دگمان بھی نہ ؟ ؟ ~معیال میں یہ دیا کہ مصرف~

مہینے کی مہمان ہے - عید میں مندر رام ساتھی اسے ایسا ہے بعد یہ محو من بر سنی کہ ~قبل~ ؟ سکتی۔ سیل پیشہ کو خاموش ہوگئی -

~قابل مبار کیا نہ ہیں محل خوزمیں کہ جنہوں نے سرد مینی مان مرد کا یوں بنا کر میدر آباد کے نام پر اس داغ کو مکا کی کوشش کی میدر کی ہو نے سرد مینی دیدی کو بد دیا ہے کیا اچھا ہو کہ سر اوم ہر سال منایا جائے مید مشہد۔ والوں کو چھ جن سرنا منو پر تھا اب اتنا ہی فرض بھی اخیر عائلہ ہوتا ہے~

؟ قدر افسوس کی بات ہے کہ جس دیوی نے حیدر آمد کو دنیا وطن بنایا آج یہاں اسکا کوئی نا ہوا نہیں ہیں ہوگی وحیدر آباد کے نام پر ایک درج ہے۔ اقبال مبار کیا وہی ہے ممثل خواتین کہ جنہوں نے سرو چینی کا بول بنا کر حیدر آباد دکھ کے نام سے اس داغ کو منانے کی کوشش کی - اب سے ایک پھیلے کا سال پرانی قطع کا ایک ترجمہ میں رکھ سناقی ہوں جو مجھے میرے نندوئی جناب خیار الدین انصاری ماں کی طرف سے مصدر ہے انکا کہنا ہے کہ یہ کیا اس سال قبل اسی حاصلی کے زمانے میں ایسے ایک ساتھی نے کیا تھا رو مانند آیا کہ آج تک حافظہ میں محفوظ ہے سنتے -

سرد بنی کلا یہ رنی زندگی کو کیا ایک شعر ہی میں نے اپنے سفر سے اپنی قوم کو لگا ئے کی کوشش کی۔

آج جب وہ دنیا ہی نہیں ہیں انکی شاعری کا اب ان کو غلام سے جگایا پھر ایک - وقت ایسا آیا کہ وہ اپنی شعری دنیا سے باہر کی رائی اور پریم بیار کے گیوں کے بجا کے جنگ کے میدان بھی آپکی اور ملا مولاد حبیبی قوت سے آگے بڑھیں - لوگ ان سے پوچھتے تھے کہ تم نا شاعری چھوڑ کر اس راستے پر کیوں آگئی ہیں نے کیا کہ شاعر کا کام صرف گلاب کی تیار بودہ میں پھیل کے اندر رہے اسکی جگہ تو ملک کے ساتھ ہے اسی کی لڑکوں سے شاعر کی قسمت بنتی ہے اور اگر اسکے پہنے بچے ہی تو دنیا کی مشکلات اور مالید سالیان مایوسیاں اسکے آگے ہیچ ہیں ، اگر کو تیز قیمت رکھی ہے تو دو - امید میں یہاں تمہارے۔ ہے تمہارے سامنے کھڑی ہوں جبکہ تمہا۔ را خوابوں کی دینا

لگ بھگ آدھی صدی گذاری جب میں نے اومنی کا نام سنا تھا نہیں چالیس سال انسان کی زندگی میں کتنا طویل زمانہ ہوتا ہے مکی زندگی کے مضر ہوتا ہے آج جب سوچتا ہوں کو زمانہ کشاہ در امر بر می وہ زمانہ نژاد یک دہی) ہوتا ہے چالیس سال گزارے جب اس کے کے زندگی کے سے ایک دھند کے کیسی اور سرو صبی شاعری کے دھنک منی نوجوانوں نے کچھ - می بھی تھا اور زندگی کے لئے حاصل کی - انکی شاعری میں زندگی کے لئے ایک پیا تھا جبکہ ہم نے بہت عرصے کے دیش کے تھکے ہو سکھا منفی می ایک کچھ روشنی بعد ؟-

سر دینے کی اسی زمانے کی شاعری کوشش کر ہم بارہا سرند عقیدت ہے ؟ نے جھک جاتا کرتا تھا - مجھے یاد ہے کہ ~رسی کو کو تر جمع~ جب ہم سنتے تھے کہ وہ کسی تقریر کرنے والی ہیں تو اسی سمت دوڑ پڑتے تھے ام اس طرح انکے ملے ( اور شور سے اپنی - اس سی جیکی بلبل کے معمولی نے ملک کو مس کے کے لئے پاس بھی بچھاتے تھے - اس سینی جیکی بلبل کے ~زندادلی~ نے ملک کو ~جس نے~ کے لئے ؟ ت ہی قربانیاں دیں - انکی ساری زندگی ایک سنگیت تھا